دمہ سیرئس کیوں ہے

دمہ کافی عام ہے – یو کے میں 10 بچوں اور لڑکے لڑکیوں میں تقریباً 1 اس کا شکار ہے۔

اگر دمہ معمولی نوعیت کا ہو، تو اس کی علامات روزمرہ کی زندگی میں رکاوَٹ نہیں بنتیں اور خصوصاً اگر لوگ اپنی دمے والی ادویات صحیح طریقے سے لے رہے ہوں، تو ہو سکتا ہے کہ ان میں علامات ظاہر ہی نہ ہوں۔ نیتجے کے طور پر لوگ دمہ کے بارے میں زیادہ فکرمند نہیں رہتے اور اس کی علامت کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیتے۔

لیکن ھر ایک دمہ معمولی نوعیت کا نہیں ہوتا، بلکہ معمولی نوعت کا دمہ بھی، اگر صحیح طریقے سے علاج نہ کیا جائے، بچے کے معیار زندگی پر اثر انداز ہو سکتا ہے، اور انہیں وہ کام کرنے سے روکتا ہے جو وہ کرنا چاہتے ہیں جیسے کہ فٹ بال کھیلنا یا ناچنا۔

اگر دمہ کا علاج نہ کیا جائے تو ہوا کی نالیوں (وہ نالیاں جو پھیپھڑوں تک ہوا لے جاتی ہیں) کا کچھ تنگ ہو جانا فکس اور مستقل ہو سکتا ہے۔ یہ بچوں میں خصوصاً باعث تشویش ہے کیونکہ یہ ان کے پھیپھڑوں کی نارمل طور پر بڑا ہونے کے عمل کو روکتا ہے اور بلوغت کی زندگی میں ان کے لئے مسائل کا باعث بنتا ہے۔

اور، اگرچہ دمہ عام طور پر معمولی نوعیت کا ہوتا ہے، کبھی کبھار یہ جان لیوا بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ یہاں تک کہ ان بچوں کو بھی جو سمجھتے ہیں کہ ان کا دمہ معمولی نوعیت کا ہے جان لیوا دورے پڑ سکتے ہیں۔ یہ عام طور پر اس لئے ہوتا ہے کہ انہیں پتہ نہیں ہوتا کہ خراب ہوتی ہوئی حالت کو پہچان سکیں اور اگر پہچان بھی لیں تو یہ نہیں جانتے کہ انہیں کیا کرنا چاہیئے۔

افسوس کی بات ہے کہ برطانیہ میں ہر سال تقریباً 20-30 بچے اور نوجوان دمے سے مر جاتے ہیں۔ فیملیز اور نوجوانوں کو دمہ کے بارے میں مزید جاننے کی اور اس بارے میں کہ کیسے پتہ چلے کہ حالت بگڑ رہی، آگاہی دینے سے ان بچوں کے لئے کافی فرق پر سکتا تھا۔

BeatAsthma اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

اس ویبسائٹ پر آپ کو وہ سب معلومات ملیں گی جو ، آپ اور آپ کے بچے کو دمہ کے مکمل طور پر سمجھنے کے لئے چاہئیں، کہ کیسے اہم علامات کو جانیں اور ان کا علاج کیسے کیا جائے تاکہ آپ دمہ کا ممکنہ طور بہترین کنٹرول حاصل کر سکیں۔ ویبسائٹ پر اس بارے میں بھی مشورہ موجود ہے کہ سکول میں اپنے بچے کے دمہ کی کیسے دیکھ بھال کی جائے اور اگر آپ کے بچے کو دمہ ہے تو آپ کے حقوق کیا ہیں۔